پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/25ویں بورڈ میٹنگ/2017/

مورخہ:11اپریل،2017

مضمون: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 11اپریل، 2017 کو منعقد ہوئی

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 11اپریل،2017 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

2۔ میٹنگ کے منٹس کا مسودہ ڈی۔ایف۔اے پر محترم چیئرمین برائے پی ایچ اے فاؤنڈیشن کی نظر ثانی اور منظوری کے لئے پیش خدمت ہے۔

(شناءابرار)
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایچ۔آر)
11/4/17

12-4-17

کمپنی سیکرٹری، پی ایچ اے ایف

چیف ایگزیکٹو آفیسر، پی ایچ اے ایف

سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات /ڈپٹی چیئرمین پی ایچ اے ایف

وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات /چیئرمین پی ایچ اے ایف

Office of the
Federal Minister for Housing & Works
Dy. No: 3
Dated: 14-4-17

189
18-4-17

14.4.2017

13/4/17

CEO/PHAF

17.4.2017

Housing ... MD's Office

پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/25ویں بورڈ میٹنگ/2017/568

مورخہ:18اپریل،2017

عنوان: **پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 11اپریل،2017 کو منعقد ہوئی**

پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 11اپریل،2017 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

2. ہدایات کے مطابق 25ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منظور شدہ منٹس اطلاع کے لئے ساتھ لف ہیں۔

ظفریاب خان

(ظفریاب خان)

کمپنی سیکرٹری

برائے تقسیم:

i) محترم اکرم خان درانی،وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین پی ایچ اے فاؤنڈیشن،اسلام آباد

ii) محترم شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے وزارت برائے مکانات و تعمیرات،اسلام آباد

iii) محترم روحیل محمد بلوچ،فنانشل مشیر(ورکس)/جوائنٹ سیکرٹری فنانس ڈویژن،اسلام آباد

iv) محترم اسد محبوب کیانی، ممبر انجینئرنگ، سی ڈی اے،اسلام آباد

v) محترم وقاص علی محمود،ڈائریکٹر جنرل (ایف جی ای ایچ ایف)اسلام آباد

vi) محترم قیصر عباس،انجینئرنگ ایڈوائزر،وزارت برائے مکانات و تعمیرات،اسلام آباد

برائے اطلاع:

i) پی۔ایس۔ برائے سی۔ای۔او۔پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن،اسلام آباد

ii) پی ایچ اے فاؤنڈیشن کے تمام ڈائریکٹرز

iii) سیکشن فائل

"بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ کے منٹس"

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 11اپریل، 2017 کو منعقد ہوئی

پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 25ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات /چیئرمین پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 11 اپریل، 2017 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔ شرکاء کی فہرست منٹس کے اختتام پر لف ہے۔

2۔ میٹنگ کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ جس کے بعد چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ نے مندرجہ ذیل طرز پر میٹنگ کا باقاعدہ آغاز کیا۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

24ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 24ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات کے زیرِ صدارت 13 فروری، 2017 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔ منظور شدہ منٹس بورڈ کے تمام کے ڈائریکٹرز کو بھجوائے گئے جس پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہٰذا بورڈ کے ڈائریکٹرز سے درخواست ہے کہ سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے منٹس کی تصدیق کر دیں۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر 24ویں بورڈ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق کر دی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 2:

پی ایچ اے ایف کے زیر تعمیر کری روڈ، آئی 12، اور آئی 16/3 پراجیکٹس میں مساجد کے لئے مختص زمین کی الاٹمنٹ کا معاملہ

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی ایچ اے ایف نے کری روڈ، آئی۔ 12، اور آئی۔ 16/3۔ میں زیر تعمیر پراجیکٹس میں مساجد کی تعمیر کے لئے زمین مختص کی تھی۔ 20 دسمبر، 2016 کو بورڈ

آف ڈائریکٹرز کی 23ویں میٹنگ میں اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے درج ذیل ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی:

i۔ ڈائریکٹر انجینئرنگ

ii۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (اے ایس سی۔1)

iii۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)

iv۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)

v۔ محکمہ اوقاف کا نمائندہ

2۔ اُنہوں نے شرکاء کو بتایا کہ مذکورہ کمیٹی نے مورخہ 28 مارچ 2017 کو پی ایچ اے ایف کے کمیٹی روم میں متعلقہ مسئلے کے حل کے لیے میٹنگ منعقد کی جس کے دستخط شدہ منٹس ورکنگ پیپر کے ساتھ پہلے ہی تمام بورڈ شرکاء میں تقسیم کیے جا چکے ہیں جن میں دی گئی سفارشات درج ذیل ہیں:

i. پیچ نمبر۔9 (کیٹیگری۔3) میں واقع تقریباً 1.78 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مولانا سید عطاءاللہ شاہ ولد عامر زمان کو الاٹ کیا جائے۔

ii. پیچ نمبر۔7 اور 8 (کیٹیگری۔3) کے ساتھ واقع تقریباً 1.85 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مفتی عبدُالخالق ولد عبدُالمجید کو الاٹ کیا جائے۔

iii. مرکز میں واقع تقریباً 4.27 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے قاری اِمداداللہ ولد قاری عبدُاللہ کو الاٹ کیا جائے۔

iv. پیچ نمبر۔2 میں واقع تقریباً 1.38 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مفتی احمد رحمان ولد محمد جہانزیب کو الاٹ کیا جائے۔

v. پیچ نمبر۔9، سائٹ نمبر 4، آئی۔16/3 میں واقع تقریباً 2779 مربع فٹ کا رقبہ جیسا کہ آئی۔16/3 پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مولوی محمد طاہر ولد مولانا عبدُالصّمد کو الاٹ کیا جائے۔

vi. آئی۔12 پراجیکٹ میں واقع تقریباً 3000 مربع فٹ کا رقبہ جیسا کہ آئی۔12 پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے قاری عثمان ولد غلام یحییٰ کو الاٹ کیا جائے۔

فیصلے:

3۔ تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر کمیٹی کی سفارشات کو منظور کرتے ہوئے مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

i. پیچ نمبر-9 (کیٹیگری-3) میں واقع تقریباً 1.78 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مولانا سید عطاءاللہ شاہ ولد عامر زمان کو الاٹ کیا جائے۔

ii. پیچ نمبر-7 اور 8 (کیٹیگری-3) کے ساتھ واقع تقریباً 1.85 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مفتی عبدُالخالق ولد عبدُالمجید کو الاٹ کیا جائے۔

iii. مرکز میں واقع تقریباً 4.27 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے قاری اِمدادُاللہ ولد قاری عبدُاللہ کو الاٹ کیا جائے۔

iv. پیچ نمبر-2 میں واقع تقریباً 1.38 کنال کا رقبہ جیسا کہ کری روڈ پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مفتی احمد رحمان ولد محمد جہانزیب کو الاٹ کیا جائے۔

v. پیچ نمبر-9، سائٹ نمبر 4، آئی-16/3 میں واقع تقریباً 2779 مربع فٹ کا رقبہ جیسا کہ آئی-16/3 پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے مولوی محمد طاہر ولد مولانا عبدُالشمد کو الاٹ کیا جائے۔

vi. آئی-12 پراجیکٹ میں واقع تقریباً 3000 مربع فٹ کا رقبہ جیسا کہ آئی-12 پراجیکٹ کی ڈرائنگ میں مختص ہے قاری عثمان ولد غلام یحییٰ کو الاٹ کیا جائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 3:

آئی-11، جی-11/3 اسلام آباد اور شبیر ٹاؤن، وفاقی کالونی اور یو-ای-ٹی-ڈکانوں لاہور کی نیلامی کی منظوری

چیف ایگزیکٹو افسر، پی-ایچ-اے-ایف-نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی-ایچ-اے-فاؤنڈیشن نے جی-11/3 اور آئی-11 پراجیکٹ، اسلام آباد کے اپارٹمنٹس کی کھلی نیلامی کا اعلان کیا تھا۔ نیلامی کا انعقاد 5 مارچ، 2017 بروز اتوار ایمبیسڈر ہوٹل اسلام آباد میں کیا گیا تھا۔ نیلامی میں پی-ایچ-اے-ایف-نے جی-11/3 کے 3 اپارٹمنٹس اور آئی-11 کے 27 اپارٹمنٹس پیش کیے تھے۔ نیلامی کے دوران نیلامی کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ جی-11/3 کے 3 اپارٹمنٹس اور آئی-11 کے 18 اپارٹمنٹس کی بولی بنیادی قیمت سے کم لگنے کی وجہ سے ان کی نیلامی مؤخر کر دی جائے۔ نیلام ہونے والے اپارٹمنٹس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	الاٹی کا نام	ٹائپ	اپارٹمنٹ نمبر	بلاک نمبر	سائٹ	قیمت
1	حاجی محمد حنان	ڈی	ایف-ایف-03	62	آئی-11	3190000/-
2	مقصود افضل	ڈی	جی-ایف-02	63	آئی-11	3400000/-
3	اشتیاق علی	ڈی	ایف-ایف-03	63	آئی-11	3100000/-
4	شمیم عزیز قریشی	ڈی	جی-ایف-02	64	آئی-11	3400000/-
5	اقصیٰ چوہدری	ڈی	جی-ایف-02	65	آئی-11	3600000/-
6	آمنہ ابرار	ڈی	ایف-ایف-01	66	آئی-11	3500000/-

7	قراۃ العین	ڈی	ایس۔ایف۔06	66	آئی-11	3080000/-
8	انور جان	ڈی	جی۔ایف۔01	72	آئی-11	3400000/-
9	انور جان	ڈی	جی۔ایف۔02	72	آئی-11	3400000/-

2۔ اُنھوں نے شرکاء کو بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے لاہور میں شبیر ٹاؤن، وفاقی کالونی اور یو۔ای۔ٹی۔ ڈُکانوں کی کھلی نیلامی کا بھی اعلان کیا تھا۔ مذکورہ نیلامی 12 مارچ، 2017 بروز اتوار ایمبیسڈر ہوٹل، لاہور میں منعقد کی گئی۔ نیلامی میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے شبیر ٹاؤن کے 5 اپارٹمنٹس، وفاقی کالونی کے 3 اپارٹمنٹس اور یو۔ای۔ٹی۔ کی 3 ڈُکانیں اور 2 آفس کم اپارٹمنٹ پیش کیے گئے۔ نیلامی کے دوران نیلامی کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ شبیر ٹاؤن کے 5 اپارٹمنٹس، وفاقی کالونی کا 1 اپارٹمنٹ اور یو۔ای۔ٹی۔ کی 1 ڈُکان کی بولی کی بنیادی قیمت سے کم لگنے کی وجہ سے ان کی نیلامی مؤخر کر دی جائے۔ نیلام ہونے والے اپارٹمنٹس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	الاٹی کا نام	ٹائپ	اپارٹمنٹ نمبر	بلاک نمبر	سائٹ	قیمت
1	محمد یاسر	ڈی	ایف۔ایف۔05	05	وفاقی کالونی	3600000/-
2	محمد اسلم جاوید	ای	جی۔ایف۔03	04	وفاقی کالونی	2900000/-
3	مرزا حامد فاروق	بی-2	-	ڈُکان	یو۔ای۔ٹی	2400000/-
4	شمس الدین	ای	-	ڈُکان	یو۔ای۔ٹی	1760000/-
5	امتیاز حسین	ڈی	01	آفس	شبیر ٹاؤن	2700000/-
6	عامر بشیر چوہدری	ڈی	02	آفس	شبیر ٹاؤن	2700000/-

فیصلہ:

3۔ تفصیلی بحث کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

"تمام کاروائی مکمل کرنے اور کمیٹی کی اپارٹمنٹس کی نیلامی کی منظوری کے بعد آئی-11 اسلام آباد کے 9 اپارٹمنٹس، وفاقی کالونی، لاہور کے 2 اپارٹمنٹس، یو۔ای۔ٹی۔ لاہور کی 2 ڈُکانوں اور شبیر ٹاؤن کے 2 آفس کم اپارٹمنٹس جو نیلام ہو چکے ہیں کی بورڈ منظوری دیتا ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 4:

آئی-11 پراجیکٹ، اسلام آباد کے بقیہ اپارٹمنٹس کی الاٹمنٹ

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ آئی-11 پراجیکٹ، اسلام آباد کے باقی 18 اپارٹمنٹس، شبیر ٹاؤن کے 5 اپارٹمنٹس، وفاقی کالونی کا 1 اپارٹمنٹ اور یو۔ای۔ٹی۔ لاہور، کی 1 ڈُکان کی نیلامی، نیلامی کمیٹی نے مؤخر کر دی تھی جنھیں مندرجہ ذیل طور پر فروخت کرنا مقصود ہے:

i. نیلامی کمیٹی اپارٹمنٹس/دُکانوں کی موجودہ قیمت میں 5 فیصد تک کی یا بیشی کرنے اور انہیں ایک سال کی اقساط میں فروخت کرنے کے لئے بااختیار ہو۔

ii. اپارٹمنٹس/دُکانیں پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے اُن ملازمین کو ایک سال کی اقساط پر آفر کیے جائیں جنہیں پی۔اے۔فاؤنڈیشن میں شمولیت سے اب تک کوئی اپارٹمنٹ الاٹ نہیں کیا گیا۔

iii. بنیادی قیمت وہی ہو جو نیپاک نے مقرر کی تھی۔ 24ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں جو 10 فیصد اضافہ کیا تھا اسے واپس لیا جائے۔

فیصلے:

2. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

i. نیلامی کمیٹی اپارٹمنٹس/دُکانوں کو موجودہ قیمت پر ایک سال کی اقساط میں فروخت کرنے کے لئے مجاز ہوگی۔

ii. اپارٹمنٹس/دُکانیں پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے اُن ملازمین کو ایک سال کی اقساط پر آفر کیے جائیں جنہیں پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میں شمولیت سے اب تک کوئی اپارٹمنٹ الاٹ نہیں کیا گیا لیکن قبضہ کل قیمت کی ادائیگی کے بعد ہی دیا جائے۔

iii. اگر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو آفر کرنے کے بعد بھی کچھ اپارٹمنٹ فروخت ہونے سے بچ جائیں تو اُن میں مطلوبہ تجدید (renovation) کرنے کے بعد عام نیلامی کے تحت فروخت کر دیں جن کی قیمتِ فروخت نیپاک کی طے کردہ بنیادی قیمت سے کم نہ کی جائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

وفاقی سرکاری افسران برائے بی۔پی۔ایس-20تا22 کے لئے جی-10/2، جی-11/4، کُری کثیر المنزلہ اور کُری ریذیڈینشل کم کمرشل اپارٹمنٹس کی قرعہ اندازی کے لئے سافٹ ویئر کی خریداری

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ وفاقی سرکاری افسران برائے بی۔پی۔ایس-20تا22 کے لئے جی-10/2، جی-11/4 (سائٹ I اور II)، کُری کثیر المنزلہ اور کُری ریذیڈنشل کم کمرشل اپارٹمنٹس کا آغاز کیا گیا تھا۔ 23ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں مذکورہ پراجیکٹس کی قرعہ اندازی کے قواعد و ضوابط کو

حتمی شکل دینے کے لئے ٹی۔او۔آر۔ کمیٹی کی منظوری دی گئی تھی۔ مذکورہ کمیٹی کی میٹنگ میں قرعہ اندازی کی شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کرنے اور نادرا سے سافٹ وئیر خریدنے کی منظوری دی گئی تھی۔

2. انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ مذکورہ پراجیکٹس کے لئے ممبر شپ ڈرائیو اور لانچنگ پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے اُن کی زیر صدارت پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کمیٹی روم میں 5 اپریل، 2017 کو ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر (آئی۔ٹی) نے بتایا کہ انہوں نے نادرا سے قرعہ اندازی کے لئے سافٹ وئیر کی خریداری کے سلسلے میں معلومات حاصل کی ہیں تاہم نادرا کا سافٹ وئیر انتہائی مہنگا ہے اور اس کی لاگت تقریباً ایک کروڑ روپے اور -/2500 روپے فی امیدوار برائے سافٹ وئیر اس کے علاوہ ہیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (آئی۔ٹی) کی فراہم کردہ معلومات کی روشنی میں یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ کھلی بولی کے ذریعے مارکیٹ سے کمپیوٹرائزڈ سافٹ وئیر کی خریداری کی جائے جس سے قیمت اور وقت دونوں میں بچت ہو سکے گی۔

فیصلہ:

3. تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"وفاقی سرکاری افسران برائے بی۔پی۔ایس-20 تا 22 کے لئے جی-10/2، جی-11/4 (سائٹ I اور II)، کُری کشیر المنزلہ اور کُری ریذیڈنشل کم کمرشل اپارٹمنٹس کی قرعہ اندازی کے لئے جن شرائط وضوابط پر نادرا سے سافٹ وئیر خریدا جانا تھا انہی شرائط وضوابط پر مارکیٹ سے کھلی بولی کے ذریعے سافٹ وئیر خریدا جائے جس کے لئے اخبار میں اشتہار شائع کیا جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 6:

آئی-16/3 پراجیکٹ، اسلام آباد کے ادائیگی کے شیڈول میں تبدیلی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ وفاقی سرکاری ملازمین اور جنرل پبلک کے لئے شروع کیے جانے والے آئی-16/3 پراجیکٹ اسلام آباد میں "بی" اور "ای" ٹائپ اپارٹمنٹس کے حوالے سے گذارش ہے کہ آئی-16/3 پراجیکٹ کے موجودہ ادائیگی کے شیڈول کے مطابق مارچ، 2017 سے اقساط کا آغاز ہونا تھا لہذا نئے الاٹیز کو بکنگ کے وقت ڈاؤن پیمنٹ کے ساتھ پہلی قسط بھی جمع کروانی تھی۔ جس کی وجہ سے بکنگ میں کمی آئی ہے اور نئے درخواست گزار ادائیگی کے شیڈول میں توسیع کے لئے درخواست کر رہے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی:

i.	ڈائریکٹر (لینڈ اور اسٹیٹ)	کمیٹی کے سربراہ
ii.	ڈپٹی ڈائریکٹر (لینڈ-II)	رکن
iii.	ڈپٹی ڈائریکٹر (آئی-16/3، انجینئرنگ ونگ)	رکن
iv.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (آئی-16/3)	رکن
v.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (قانون)	رکن

2۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ڈائریکٹر (لینڈ اور اسٹیٹ) کی سربراہی میں مذکورہ کمیٹی نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کمیٹی روم میں 28 مارچ، 2017 کو ایک میٹنگ منعقد کی جس میں تفصیلی گفت وشنید کے بعد متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان درخواست گزاران کے لئے ادائیگی کے شیڈول میں تبدیلی کی جائے جنہوں نے 28 مارچ، 2017 یا اُس کے بعد بکنگ کروائی ہو اور ان کی پہلی قسط کا آغاز جون، 2017 سے ہوگا۔ تاہم سہ ماہی اقساط کی تعداد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور وہ 10 سہ ماہی اقساط ہی رہیں گی۔ کمیٹی نے مندرجہ ذیل تبدیل شدہ شیڈول تجویز کیا ہے:

تبدیل شدہ مجوزہ شیڈول برائے ادائیگی			
نمبر شمار	قسط	آغاز کی تاریخ	آخری تاریخ
01	پہلی قسط	01/06/2017	10/06/2017
02	دوسری قسط	01/09/2017	10/09/2017
03	تیسری قسط	01/12/2017	10/12/2017
04	چوتھی قسط	01/03/2018	10/03/2018
05	پانچویں قسط	01/06/2018	10/06/2018
06	چھٹی قسط	01/09/2018	10/09/2018
07	ساتویں قسط	01/12/2018	10/12/2018
08	آٹھویں قسط	01/03/2019	10/03/2019
09	نویں قسط	01/06/2019	10/06/2019
10	دسویں قسط	01/09/2019	10/09/2019

فیصلہ:

3۔ تفصیلی بحث کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"تبدیل شدہ مجوزہ شیڈول برائے ادائیگی جو کہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے پہلے ہی منظور کیا جا چکا ہے کو بورڈ منظور کرتا ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 7:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔آئی-12 پراجیکٹ میں الاٹیز کی جمع کردہ رقوم کی واپسی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے 2015-12-21 کو جناب عزت مآب وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات کی زیر سرپرستی قرعہ اندازی کا اجراء کیا۔ اس کے علاوہ دورانِ قرعہ اندازی میڈیا، قرعہ اندازی کمیٹی اور عوام الناس کی کثیر تعداد نے بھی حصہ لیا۔ یہ پراجیکٹ وفاقی ملازمین اور عوام الناس دونوں کے لئے پیش کیا گیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے یہ پراجیکٹ 2020 تک مکمل کر کے دینا تھا لیکن کام شروع ہونے میں کافی تاخیر ہوئی جس کی وجہ سے متعدد الاٹیز نے اپنی جمع شدہ رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ اس سلسلے میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو 21 سے زائد درخواستیں موصول ہو چکی ہیں اور کچھ لوگوں نے وفاقی محتسب، اسلام آباد سے بھی رجوع کیا ہے جن میں سے 2 الاٹیز کو وفاقی محتسب کے احکامات پر رقم واپس کر دی گئی ہے۔

2۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ الاٹمنٹ کی شرائط وضوابط کی شق نمبر 3-ای کے مطابق کوئی بھی الاٹی اگر ایک بار الاٹمنٹ کی شرائط وضوابط پر دستخط کر لیتا ہے اور الاٹمنٹ کروالیتا ہے تو وہ واپسی کا مجاز نہیں ہوگا اور یہ شرائط وضوابط پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ سے منظور شدہ ہیں۔ رقوم کی واپسی کا معاملہ اوپر بیان کردہ حالات وواقعات اور اس سلسلے میں بورڈ سے منظور شدہ شرائط وضوابط کی روشنی میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کے سامنے فیصلے کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

فیصلہ:

3۔ تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"آئی-12 پراجیکٹ میں الاٹیز کی جمع کردہ رقوم پالیسی کے تحت کٹوتی کر کے واپس کر دی جائیں۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 8:

جاوید اقبال ملک کی بطور ڈپٹی ڈائریکٹر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ریگولرائزیشن

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 24 ویں میٹنگ منعقدہ 13 فروری، 2017 میں جاوید اقبال ملک کی بطور ڈپٹی ڈائریکٹر (بی۔ایس۔18) ریگولرائزیشن کا معاملہ زیر بحث آیا جس میں مندرجہ ذیل فیصلہ دیا گیا:

"فنانشل ایڈوائزر، مکانات و تعمیرات، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، مکانات و تعمیرات اور ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی کمیٹی نوٹیفائی کی جائے جو کہ اِس معاملے کا جائزہ لے کر ایک ماہ کے اندر رپورٹ دے گی۔"

2۔ انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ اس فیصلے کے تحت وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے کمیٹی کو یکم مارچ، 2017 کو نوٹیفائی کیا جس نے 10 مارچ، 2017، 17 مارچ، 2017 اور 24 مارچ، 2017 کو 3 میٹنگز کا انعقاد کر کے رپورٹ تیار کی جو کہ ورکنگ پیپر کے ساتھ پہلے ہی تمام بورڈ شرکاء میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ روہیل محمد بلوچ، فنانشل ایڈوائزر، مکانات و تعمیرات نے کمیٹی کی رپورٹ کا جائزہ دیتے ہوئے بتایا کہ کمیٹی نے مندرجہ ذیل سفارش دی ہے:

"کیس کے حقائق جاننے کے بعد یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ موجودہ ریکارڈ کے مطابق جاوید اقبال، ڈپٹی ڈائریکٹر کو معطل کرنے کے بعد پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے اُن کے خلاف کسی قسم کی تادیبی کاروائی کا آغاز نہیں کیا۔ اُنہیں 21 نومبر، 2013 کو اُس وقت کے چیف ایگزیکٹو افسر۔پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بحال کر دیا۔ بحالی کے بعد اُن کی ملازمت کو ریگولر کرنے کے لئے اُس وقت کی مینیجمنٹ نے 2014 میں کیس شروع کیا جس کے ساتھ موجودہ چیف ایگزیکٹو افسر۔پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے متفق ہوتے ہوئے جاوید اقبال ملک کو بطور ڈپٹی ڈائریکٹر (بی۔ایس۔18) مورخہ 23 جنوری، 2014 سے ریگولر کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ کمیٹی سفارش دیتی ہے کہ بی۔او۔ڈی۔، پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن جاوید اِقبال ملک، ڈپٹی ڈائریکٹر کی ملازمت کو مندرجہ بالا پیرا 4 میں کیبنٹ ڈوژن کے مشورے اور مندرجہ بالا کیس کے حقائق کے پیشِ نظر ریگولر کرنے کے لئے زیرِ غور لائے۔"

فیصلے:

3۔ تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

i. جاوید اقبال ملک کو بطور ڈپٹی ڈائریکٹر (بی۔ایس۔18) مورخہ 23 جنوری، 2014 سے ریگولر کیا جائے۔

ii. 1 اکتوبر، 2012 سے لے کر 22 جنوری، 2014 تک جاوید اِقبال ملک، ڈپٹی ڈائریکٹر کی کنٹریکٹ ملازمت میں ایکسٹینشن کی منظوری (Ex-post facto approval) دی جاتی ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 9:

محمد حنیف، سابقہ سینیئر آڈیٹر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔
کے ڈیپوٹیشن کے زائد المیعاد 2 سالہ عرصے کی ریگولرائزیشن کی منظوری

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ محمد حنیف، سینیئر آڈیٹر (بی۔پی۔ایس-16)، ملٹری اکاؤنٹنٹ جنرل، راولپنڈی نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں بطور سینیئر آڈیٹر 31 اکتوبر، 2009 کو ڈیپوٹیشن پر شمولیت اختیار کی۔ 30 اکتوبر، 2014 کو اُن کا 5 سال کا ڈیپوٹیشن کا عرصہ مکمل ہو گیا تھا لیکن سابقہ انتظامیہ نے اِن کو ملٹری اکاؤنٹنٹ جنرل واپس نہ بھجوایا کیونکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ان کی خدمات کی ضرورت تھی۔ چونکہ اِن کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 7 سال کا عرصہ ہو گیا تھا جو کہ ڈیپوٹیشن کے اصولوں کی خلاف ورزی تھی لہٰذا نئے سینیئر آڈیٹر کی شمولیت کے ساتھ ہی محمد حنیف کو اِن کے سرپرست ادارے میں 31 مارچ، 2017 کو واپس بھجوا دیا گیا ہے۔ چونکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں تمام معاملات کے لئے بورڈ خود مختار ہے لہٰذا محمد حنیف کے بطور سینیئر آڈیٹر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 31 اکتوبر، 2014 سے 31 مارچ، 2017 تک 2 سال 5 ماہ کے زائد المیعاد عرصے کو ریگولرائز کرنے کے لئے یہ معاملہ بورڈ شرکاء کے سامنے پیشِ خدمت ہے۔

فیصلہ:

2۔ بورڈ کے ڈائریکٹرز نے بتائے گئے حقائق سے متفق ہوتے ہوئے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"محمد حنیف، سابقہ سینیئر آڈیٹر (بی۔پی۔ایس-16) کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 31 اکتوبر، 2014 سے 31 مارچ، 2017 تک کے 2 سال 5 ماہ کے زائد المیعاد دورانیے کو بورڈ آف ڈائریکٹرز ریگولر کرنے کی منظوری دیتا ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 10:

وسیم الرحمٰن بیگ کے جی-11/3 پر واقع اپارٹمنٹ کی بحالی

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ وسیم الرحمٰن بیگ نے "سی" ٹائپ اپارٹمنٹ کے لئے درخواست دی تھی اور قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے کے بعد انہیں "سی" ٹائپ اپارٹمنٹ نمبر جی۔ایف-03، بلاک نمبر 04، جی-11/3 میں الاٹ کر دیا گیا۔ الاٹمنٹ کے بعد انہیں 24 فروری، 2009 کو ادائیگی کا شیڈول جاری کر دیا گیا۔ وسیم الرحمٰن بیگ نے ادائیگی کے شیڈول کی پابندی نہیں کی۔ لہٰذا طریقہ کار

کے مطابق منسوخی/شوکاز نوٹس جاری کیے گئے اور ان کا نام بطور نادہندہ اخبار میں شائع کیا گیا۔ منسوخی/شوکاز نوٹس کے اجراء کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر شمار	خط/نوٹس نمبر	عنوان	تاریخ
1	پی۔ایچ۔اے/اے۔ایس۔سی/51/جی-11/3-8979	منسوخی/شوکاز نوٹس	19اگست، 2011
2	پی۔ایچ۔اے/اے۔ایس۔سی/51/جی-11/3-4059		19ستمبر، 2011
3	روزنامہ ڈان اور نوائے وقت میں اشتہار	ڈیمانڈ نوٹس/آخری موقع	18اکتوبر، 2011
4	پی۔ایچ۔اے/اے۔ایس۔سی/51/جی-11/3-10531	اپارٹمنٹ کی منسوخی	25اکتوبر، 2011
5	روزنامہ ڈان اور نوائے وقت میں اشتہار	ڈیمانڈ نوٹس/آخری موقع	23نومبر، 2011
6	پی۔ایچ۔اے/اے۔ایس۔سی/51/جی-11/3-11848	اپارٹمنٹ کی منسوخی	23دسمبر، 2011

2۔ انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ چونکہ مندرجہ بالا خطوط/منسوخی کے نوٹس کے ذریعے متعدد مواقع فراہم کرنے کے باوجود الاٹی مقررہ مدت کے اندر بقایاجات ادا کرنے میں ناکام رہا لہٰذا پی۔ایچ۔اے۔ نے وسیم الرحمٰن بیگ کی الاٹمنٹ شرائط وضوابط کی شق نمبر 3.7 کے تحت منسوخ کر دی۔ بقایاجات ادا کرنے کی آخری تاریخ 13دسمبر، 2011 تھی جیسا کہ اخبار میں شائع کیا گیا تھا لیکن وسیم الرحمٰن بیگ مقررہ مدت میں بقایاجات ادا کرنے میں ناکام رہے۔ تاہم انہوں نے مقررہ تاریخ کے بعد اپنے اپارٹمنٹ کے لئے ڈیمانڈ ڈرافٹ بھیجے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	ڈیمانڈ ڈرافٹ نمبر	تاریخ	رقم
1	1873594	26/06/2012	300000/-
2	1873715	26/07/2012	250000/-
3	1872708	03/01/2012	325000/-
4	1873666	16/07/2012	200000/-
5	1873047	12/03/2012	200000/-

3۔ انہوں نے بتایا کہ تمام ڈیمانڈ ڈرافٹ مقررہ تاریخ کے بعد بھیجے گئے جنہیں وسیم الرحمٰن بیگ کو شرائط و ضوابط کے مطابق اپنی رقم واپس حاصل کرنے کے لئے دفتر ہذا سے رجوع کرنے کی درخواست کے ساتھ واپس بھیج دیا گیا لیکن وہ ایسا کرنے کی بجائے قبضہ حاصل کرنے کے لئے مطالبہ کر رہا ہے جو کہ قوانین اور پالیسی کے مطابق بالکل ممکن نہیں۔ وسیم الرحمٰن بیگ کا موقف ہے کہ ان کا اپارٹمنٹ -/1365330 روپے کی عدم ادائیگی کے باعث منسوخ کرنا ناانصافی ہے۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ مذکورہ اپارٹمنٹ کی منسوخی کے بعد پالیسی کے مطابق یہ اپارٹمنٹ محترم فیصل

سعید چیمہ جو پی۔ایچ۔اے۔ میں بطور ڈائریکٹر خدمات سرانجام دے رہے تھے کو الاٹ کر دیا گیا۔ بعد ازاں انہوں نے اسے مارکیٹ میں فروخت کر دیا۔ 2012 میں نیب اتھارٹیز کی ہدایات کے پیش نظر فیصل سعید چیمہ کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی گئی لیکن انہوں نے سول کورٹ سے اس کے خلاف حکم امتناعی حاصل کر لیا اور یہ مقدمہ ابھی زیرِ التوا ہے۔

فیصلہ:۔

4۔ تفصیلی گفت و شنید کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"اگرچہ سابقہ الاٹی نے منسوخ شدہ اپارٹمنٹ کی بحالی کے لئے درخواست دی ہے تاہم منسوخ شدہ اپارٹمنٹ کی عدم دستیابی کے باعث فیصلہ کیا جاتا ہے کہ وسیم الرحمٰن بیگ کو آئی-16/3 میں دستیاب اپارٹمنٹس میں سے کوئی اپارٹمنٹ آفر کیا جائے۔"

اِضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

فنڈز کی پراجیکٹس کے ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں بوقتِ ضرورت منتقلی (re-appropriation / reallocation)

چیف ایگزیکٹو آفسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے پراجیکٹس الاٹیز کی جانب سے جمع کردہ قسطوں کی رقم پر منحصر کرتے ہیں۔ اِس وصول ہونے والی رقم سے ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹ کے بل ادا کر کے اُن سے کام کروایا جاتا ہے۔ اگر یہ رقم وقت پر درکار نہ ہو تو پراجیکٹ کا کام بل کی عدم ادائیگی کے باعث رک جاتا ہے۔ ایسی صورتحال میں واحد راستہ یہی ہوتا ہے کہ جس پراجیکٹ کے اکاؤنٹ میں خاطر خواہ رقم موجود ہو وہاں سے بشرطِ واپسی (recoup) مطلوبہ رقم وقتی طور پر پراجیکٹ کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی جائے تاکہ پراجیکٹ کا کام بند نہ ہو اور ضرورت پوری ہونے کے بعد جیسے ہی اکاؤنٹ میں مطلوبہ رقم آجائے تو ٹرانسفر کی ہوئی رقم کو واپس اصل اکاؤنٹ میں واپس ٹرانسفر کر دیا جائے۔ اُنہوں نے بتایا کہ 24ویں بورڈ میٹنگ میں ایجنڈا آئٹم نمبر 12 کے تحت مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا تھا:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے کسی اور پراجیکٹ میں اگر رقم موجود ہو اور اس پراجیکٹ کو فوری ضرورت نہ ہو تو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔اپنی فوری ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ رقم recoup کر سکتی ہے تاکہ پراجیکٹ جاری رہے اور اس پر کام فنڈز کی کمی کی وجہ سے نہ رُکے۔"

2. اُنہوں نے بورڈ اراکین سے درخواست کی کہ چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کو اختیار دیا جائے کہ ضرورت پڑنے پر پراجیکٹ کے مرکزی اکاؤنٹ سے یا کسی اور اکاؤنٹ سے کسی بھی دوسرے پراجیکٹ کے اکاؤنٹ میں فنڈز ٹرانسفر کر سکیں جو کہ بعد میں اُسی اکاؤنٹ میں واپس (recoup) کیے جائیں گے۔ڈپٹی چیئرمین، بورڈ نے اِستفسار کیا کہ کیا ایسا کرنے سے آڈٹ کا کوئی مسلہ درپیش آئے گا۔ جس کے جواب میں ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بتایا کہ چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کو پہلے ہی سیکرٹری کی سطح کے اختیارات حاصل ہیں۔پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بجٹ کا ایک حصہ بنام آپریشنل بجٹ مرکزی اکاؤنٹ سے جبکہ دوسرا حصہ بنام ترقیاتی بجٹ پراجیکٹس کے اکاؤنٹس سے بنتے ہیں لہذا رائے یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق کیس ٹو کیس کی بنیاد پر جب کسی پراجیکٹ میں رقم کی کمی آئے تو اُسے مرکزی اکاؤنٹ کی بجائے کسی پراجیکٹ کے ہی اکاؤنٹ سے پورا کرنے کے لیے بورڈ سے اجازت لی جائے۔

فیصلہ:

3. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"بوقتِ ضرورت کیس ٹو کیس کی بنیاد پر جب کسی پراجیکٹ میں رقم کی کمی آئے تو اُسے کسی دوسرے پراجیکٹ کے اکاؤنٹ سے پورا کرنے کے لیے پہلے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی سے منظوری لی جائے اور پھر چیئرمین، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔بورڈ سے منظوری لے کر بشرطِ واپسی (recoup) کی بنیاد پر مطلوبہ رقم پراجیکٹ اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی جائے۔اس پراسیس کو چند دن کے اندر کیا جائے تاکہ پراجیکٹ پر کام کی رفتار متاثر نہ ہو۔"

****

11اپریل،2017 کو منعقدہ 25ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں شریک ہونے والے شرکاء کی فہرست

نمبر شمار	نام اور عہدہ	بورڈ میں حیثیت	موجودگی
1	اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات/چیئرمین، پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد	چیئرمین	حاضر
2	شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	ڈپٹی چیئرمین	حاضر
3	جمیل احمد خان، چیف ایگزیکٹوافسر، پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن/جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمن)، مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
5	اسد محبوب کیانی، ممبرانجینئرنگ، سی۔ڈی۔اے، اسلام آباد	رکن	حاضر
6	روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
7	وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔، اسلام آباد	رکن	حاضر
8	قیصر عباس، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
8	علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل، پاک پی ڈبلیو ڈی، اسلام آباد	رکن	غیر حاضر

بورڈ اراکین کے علاوہ حاضر شرکا

1	شاہد فرزند		چیف انجینئر، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
2	محمد سلیم خان		ڈائریکٹر (فنانس)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
3	قیصر عباس		ڈائریکٹر (انجینئرنگ)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
4	ظفریاب خان		کمپنی سیکرٹری، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
5	رومانہ گل کاکڑ		ڈائریکٹر (مانیٹرنگ اور رابطہ)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
6	معاون سٹاف، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔اسلام آباد		

****